(1)

سماجی امن کے قیام میں مکارم اخلاق کی کیا اہمیت ہے؟ اس پس منظر میں رسول اللہ ﷺ نے مکارم اخلاق کی تکمیل کیسے کی؟

تعارف

سماجی امن کے قیام میں مکارم اخلاق کی اہمیت

1- عدل اور احسان

2- بہترین اخلاق سے جواب دینا

3- غصہ ضبط کرنا اور لوگوں کو معاف کرنا

4- نرم مزاجی سے معاشرہ قائم ہوتا ہے

5- صلح و اصلاح کا حکم

CamScanner

6۔ حسنِ گفتار کی تعلیم

7۔ فسادات اور شر پھیلانے والوں کی مذمت

8۔ امانت و دیانت سماجی امن کا بنیادی اصول

"بے شک اللہ عدل اور احسان اور قرابت داروں
کو دینے کا حکم دیتا ہے، اور بے حیائی، برائی اور
ظلم سے منع کرتا ہے۔"

(القرآن)

"نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتے، آپ برائی
کو اس طریقے سے دور کریں جو بہترین ہو۔"

(القرآن)

"(متقی وہ ہیں) جو غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں
کو معاف کرتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں
کو پسند کرتا ہے۔"

(القرآن)

"اللہ کی رحمت سے آپ ان کے لئے نرم دل ہوتے،
اور اگر آپ تند خو اور سخت دل ہوتے تو
یہ لوگ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔"

(القرآن)

CS CamScanner

"اہلِ ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو۔"

(القرآن)

"اور لوگوں سے اچھی بات کیا کرو۔"

(القرآن)

"اور جب وہ جاتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔ حالانکہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

(القرآن)

"بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل تک پہنچا دو اور جب فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔"

(القرآن)

"میں تو صرف بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔"

(حدیثِ نبوی ﷺ)

"تم میں بہتر وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔"

(حدیثِ نبوی)

"میزان میں سب سے بھاری چیز اچھا اخلاق ہوگا۔"

(حدیث نبوی)

"جہاں نرمی ہوتی ہے وہاں خوبصورتی ہوتی ہے۔"

(حدیث نبوی)

"آسانی کرو، سختی نہ کرو... لوگوں سے خوش اخلاقی سے ملو۔"

(حدیث نبوی)

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔"

(حدیث نبوی)

"جو شخص معاف کرتا ہے اللہ اس کی عزت بڑھا دیتا ہے۔"

(حدیث نبوی)

رسول اللہ ﷺ نے مکارم اخلاق کی تکمیل کیسے کی؟

معافی اور برداشت — فتح مکہ اور حضرت حمزہؓ

مساوات و عدل کا عملی نفاذ

صلح، اصلاح اور امن کی حکمت عملی

۶۔ نرم خوئی اور شفقت

۷۔ امانت، دیانت اور سچائی

← سیرت ابن ہشام سے تجزیہ

← الشمائل المحمدیہ سے تجزیہ

← سیرت النبی (علامہ شبلی نعمانی / سید سلیمان ندوی)

CamScanner

فرض کفایہ سے کیا مراد ہے؟ اس کی دینی اور سماجی اہمیت کیا ہے؟ موجودہ دور میں کون سے امور فرض کفایہ کے دائرے میں شامل تصور ہوتے ہیں؟

تعارف

"فرض کفایہ وہ ہے جو پوری جماعت پر لازم ہو لیکن چند کے انجام دینے سے باقیوں کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے"۔

(امام نووی)

فرض کفایہ کی دینی اہمیت

(1) امر بالمعروف و نہی عن المنکر

"اور تم میں ایک جماعت ایسی ضرور ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے، بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے"۔ (القرآن)

(2) اجتماعی دفاع کی ذمہ داری

"اور ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تم سے ہو سکے تیاری رکھو"۔

(القرآن)

۲۔ علم و فقہ کے لیے مخصوص گروہ کی ضرورت

"ہر گروہ میں سے ایک جماعت کو
چاہیے کہ دین کی سمجھ حاصل کرے۔"
(القرآن)

حدیث نبوی سے اہمیت

"تم میں سے جو برائی کو دیکھے اسے
ہاتھ سے بدلے۔"

"علم اٹھا لیا جائے گا جب علماء اٹھا لیے
جائیں گے۔"

"مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں"

موجودہ دور کے اہم امور جو فرض کفایہ میں شامل ہیں۔۔

۱۔ ریاستی دفاع اور فوج

۲۔ عدالتی نظام: قاضی، وکیل، جج، گواہ

3۔ محققین، طلبہ اور میڈیکل سائنسز

۴۔ تعلیم، درس و تدریس، سائنس و ٹیکنالوجی

۵۔ معاشی سرگرمیاں: زراعت، تجارت، صنعت

۶۔ سیاسی و انتظامی نظام

۷۔ میڈیا، دعوت، اصلاح معاشرہ

۸۔ علمی ادارے، فتویٰ، دینی مدارس

۹۔ معاشرتی فلاح: یتیموں اور غریبوں کی نگہداشت

۱۰۔ ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، جدید سائنس

CS CamScanner

اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں طبقاتی معاشرت کی حیثیت متعین کریں۔ اور اس کے انسانی سماج پر اثرات کا جائزہ لیں۔

تعارف

* اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں طبقاتی معاشرت کی حیثیت:-

- تمام انسان ایک ماں باپ کی اولاد ہیں۔
- فضیلت صرف تقویٰ، اخلاق اور کردار کی بنیاد پر ہے۔
- معاشرت میں برابری، عدل اور مساوات بنیادی اقدار ہیں۔
- کسی نسل، ذات، رنگ، قوم، یا معاشی حیثیت کو دوسروں پر فوقیت نہیں۔

CamScanner

1. تمام انسان برابر ہیں

2. دولت انسان کی فضیلت نہیں

3. عدل اور مساوات کا حکم

4. کمزوروں کا استحصال حرام

5. تکبر اور طبقاتی غرور کی مذمت

6. مال چند ہاتھوں میں نہ گردش کرے

7. محروم طبقے کی ذمہ داری

8. غلامی و جبر کے نظام کو توڑنا

آیات:-

"بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا۔۔۔ اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو۔"

"مالدار ہونا کسی کی برتری کا معیار نہیں، بلکہ اللہ کی رضا اسی کے لیے ہے جو پاکیزگی

اختیار کرے۔"

"اللہ حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو دو اور جب فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔"

"آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے نہیں لڑتے۔۔۔؟"

"لوگوں سے رخ نہ پھیر اور زمین میں تکبر سے نہ چل، اللہ مغرور کو پسند نہیں کرتا۔"

"تاکہ مال زر تمہارے مالداروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔"

"اور ان کے مال میں سوال کرنے والے اور محروم کا حق ہے۔"

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ گھاٹی (مشکل راستہ) کیا ہے؟ کسی گردن کو آزاد کرنا۔"

CamScanner

احادیث:۔

"سارے انسان آدم کی اولاد ہیں، اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے۔"

"کسی عربی کو عجمی پر، اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ سے۔"

"لوگو! تمہارا رب ایک ہے ... اور تم سب برابر ہو۔"

"تم میں سے جو کسی ظلم کو دیکھے اسے روکے۔"

"مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔"

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں۔"

"جس کے دل میں رائی برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا۔"

"تمہارے حکمران تم ہی میں سے ہیں،

CamScanner

نمیا دیے جیسے انسان ہیں۔"

اسلام طبقاتی معاشرت کو کیوں مسترد کرتا ہے؟

1۔ اسلام انسان کی عزت کا قائل ہے؟

2۔ طبقاتی سسٹم ظلم اور ناانصافی کو جنم دیتا ہے۔

3۔ طبقاتی معاشرت میں انسان انسان کا استحصال کرتا ہے۔

4۔ اسلام مساوات اور عدل پر مبنی معاشرہ چاہتا ہے۔

انسانی سماج پر طبقاتی معاشرت کے اثرات:-

1۔ معاشرتی انتشار اور نفرت

2۔ انسانی وقار کی پامالی

3۔ عدل و انصاف کا خاتمہ

4۔ معاشی ناہمواری بڑھتی ہے

5۔ اخلاقی زوال

CamScanner

6۔ معاشرتی وحدت کا نقصان

7۔ محروم طبقات میں جرائم کا رجحان

8۔ روحانی و اخلاقی بگاڑ

* فکری و علمی تجزیہ:-

۱۔ امام غزالی ۔ احیاء العلوم

2۔ علامہ ابن خلدون ۔ مقدمہ ابن خلدون

3۔ علامہ اقبال ۔ Reconstruction of Religious Thought in Islam

۴۔ سید قطب ۔ فی ظلال القرآن

حاصل کلام:-

دولت کے ارتکاز کے مفاسد کیا ہیں؟ اسلام نے اس کو روکنے کے لیے کن معاشی اقدامات کو متعارف کرایا ہے؟

تعارف

دولت کے ارتکاز کے مفاسد:-

۱- معاشی ناہمواری اور طبقاتی تقسیم

2- سماجی ناانصافی اور ظلم

3- غربت، بھوک اور محرومی میں اضافہ

۴- سماجی انتشار اور بغاوت

۵- اخلاقی زوال

۶- سیاسی کرپشن اور طاقت کا ناجائز استعمال

7- معاشی ترقی رک جاتی ہے۔

8- ریاست کمزور اور غریب طبقات مزید بے بس

قرآن میں مذمت:-

"تاکہ وہ مال صرف تمہارے مالداروں
کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔"

"زمین میں تکبر سے نہ چل، اللہ مغرور
اور بڑائی جتانے والے کو پسند نہیں
کرتا۔"

"جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں
اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے،
انہیں دردناک عذاب کی
خوشخبری دے دو۔"

"مال اور اولاد کی کثرت پر فخر
نہ کرو، انجام کا اختیار اللہ کے
پاس ہے۔"

"کمزور مردوں، عورتوں اور
بچوں کے حق کے لیے لڑو۔"

"اور ان کے مال میں سوال کرنے والے
اور محروم کا حق ہے"۔

"جب لوگوں کے درمیان فیصلہ
کرو تو عدل کے ساتھ کرو"۔

"نیکی یہ ہے کہ..... مال خرچ کرے قرابت
داروں، یتیموں، مسکینوں اور حاجت مندوں
پر"۔

حدیث نبوی میں مذمت:-

"جس نے سونا چاندی جمع کیا
اور زکوٰۃ ادا نہ کی اس کے لیے
آگ کی سزا ہے"۔

"تمہارے مال میں محتاجوں کا
حق ہے"۔

"اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے والے
ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے"۔

"جو ذخیرہ اندوزی کرے وہ
خطا کار ہے"۔

"سود کھانے والا، دینے والا،
لکھنے والا اور گواہ — سب
ملعون ہیں"۔

"مزدور کی اجرت اس کا
پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا
کرو۔"

"جس کے پاس فاضل مال ہے، وہ
صدقہ کرے"۔

"مسلمان آپس میں بھائی ہیں،
ظلم نہ کرو۔"

اسلام نے دولت کے ارتکاز کو روکنے کے لیے کون سے معاشی اقدامات متعارف کرائے؟

1۔ زکوٰۃ کا نظام

2۔ صدقات و خیرات

3۔ وراثت کا نظام

4۔ ربا (سود) کی حرمت

5- ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کی ممانعت

6- بیت المال اور ریاستی فلاحی نظام

7- محنت، تجارت اور شراکت داری کی حوصلہ افزائی

8- ٹیکس اور مالی ذمہ داریاں: عشر، خراج، جزیہ، کفارات

* فکری / نظریاتی حوالہ جات:-

1- امام ابن خلدون — مقدمہ

2- امام غزالی — احیاء العلوم

3- سید قطب — (فی ظلال القرآن)

حاصل کلام